کام آنے کی نیت سے رکھے ہوئے سامان پر زکوٰۃ کا حکم

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3628

تاریخ اجراء: 02 رمضان المبارک 1446ھ / 03 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا اساؤنڈ سسٹم کا کام ہے، جسے کرائے پر دیتے ہیں، اس میں ہم کچھ سامان اضافی رکھتے ہیں کہ اگر ہمیں کبھی ضرورت ہوئی تو استعمال کریں گے، لیکن وہ سامان سال میں ایک آدھ مرتبہ استعمال ہوتا ہے اور کبھی سال سے بھی زائد عرصے تک استعمال نہیں ہوتا، مگر اس کو اس نیت سے رکھا ہوا ہے کہ یہ ایمر جنسی یا ضرورت پڑنے پر کام آسکے، تو کیا اس اضافی سامان پر زکوۃ ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ایسا سامان چونکہ بیچنے کی نیت سے نہیں خریدا جاتا، بلکہ فی الحال یا آئندہ اپنے کام میں استعمال میں لانے کی نیت سے خریدا جاتا ہے، تو یہ مال تجارت نہیں بنے گا، اور شرعی اعتبار سے سونے چاندی اور چرائی کے جانوروں کے علاوہ باقی چیزوں پر زکوۃ اس وقت واجب ہوتی ہے جبکہ وہ تجارت کیلئے ہوں یعنی اُنہیں بیچنے کی نیت سے خریدا گیا ہو، ورنہ جو سامان تجارت کیلئے نہ ہو تو اس پر زکوۃ بھی فرض نہیں ہوگی۔ صورت مسئولہ میں وہ اضافی سامان اگرچہ پورے سال کام نہ آئے اور اگرچہ اس کی مالیت ہزاروں بلکہ لاکھوں میں ہو، بہر حال اس پر زکوۃ فرض نہیں ہوگی۔

زکوۃ کی شرائط میں سے ایک شرط مال نامی ہونا بھی ہے، چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے: "ومنها كون النصاب ناميا" ترجمہ: زکوۃ کی شرائط میں مال کا نامی ہونا بھی ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 192، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

مبسوط سرخسی میں ہے: اللؤلؤ والياقوت والجواهر إذا لم تكن للتجارة فإنه لا زكاة فيها؛ لأن وجوب الزكاة فيها باعتبار معنى النماء، ولا يتحقق ذلك إلا بنية التجارة فيها كسائر العروض" ترجمہ: موتی، یاقوت اور جواہرات جب تجارت کے لیے نہ ہوں تو ان پر زکوۃ نہیں، کیونکہ ان میں زکوٰۃ کا واجب ہونا نمو کے معنی

کے اعتبار سے ہے، اور نمو تجارت کی نیت سے ہی ثابت ہوتا ہے، جیسے دیگر سامان میں ہوتا ہے۔(مبسوط سرخسی، جلد3، صفحہ37، دار المعرفۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "سونے چاندی میں مطلقاً زکاۃ واجب ہے، جب کہ بقدر نصاب ہوں اگرچہ دفن کرکے رکھے ہوں، تجارت کرے یا نہ کرے اور ان کے علاوہ باقی چیزوں پر زکاۃ اس وقت واجب ہے کہ تجارت کی نیّت ہو یا چرائی پر چھوٹے جانور۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ882، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net